# مولانا محمد احسن نانوتویؒ



مؤلفہ

محمد ایوب قادری ایم اے

رہیل کھنڈ لٹریری سوسائٹی، بی، ون، ایریا ۱/۱۱ لیاقت آباد، کراچی ۱۹

بار اول ایک ہزار نانوتوی محمد حسن

سال طباعت ۱۹۶۶ء

[redacted]

## ملنے کے پتے

پاکستان میں
(۱) ادارہ اسلامیات انارکلی بازار، لاہور
(۲) مولوی شمس الدین تاجر کتب نادرہ، مسلم مسجد انارکلی چوک لاہور
(۳) عظیم پبلشنگ ہاؤس خیبر بازار پشاور
(۴) مشتاق بکڈپو، نزد اردو کالج، شیلڈن روڈ کراچی ۵

انڈیا میں
(۱) مکتبہ نشاۃ ثانیہ معظم جاہی مارکیٹ حیدرآباد اے۔ پی
(۲) کتب خانہ الفرقان کچہری روڈ لکھنؤ یوپی
(۳) مکتبہ تجلی دیوبند یوپی
(۴) کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

مطبوعہ :— جاوید پریس کراچی



# فہرست مضامین

نمایاں حیثیت کے مالک تھے وہ انگریزی حکومت میں صدرامین رہ چکے تھے اور حکومت کے پنشن یافتہ تھے انگریز ہیڈر (کمشنر روہیل کھنڈ) نے خان بہادر خاں کو اپنا معتمد علیہ سمجھا اور خیال کیا کہ خان بہادر خاں میرے دل سے خیر خواہ ہیں اور نواب خان بہادر خاں نے بھی کمشنر کے اعتماد کو آخر وقت تک برقرار رکھا۔[1]

مئی ۱۸۵۷ء کے دوسرے ہفتہ میں جب دیگر مقامات کی دہشت ناک خبریں بریلی پہنچیں تو انگریزی حکام بہت خوف زدہ ہوئے اور انہوں نے اپنے اہل وعیال کو احتیاطاً ۲۰ مئی ۱۸۵۷ء کو نینی تال پہنچا دیا۔[2]

۲۲ مئی کو نماز جمعہ کے بعد مولانا محمد احسن صاحب نے بریلی کی مسجد نو محلہ میں مسلمانوں کے سامنے ایک تقریر کی اور اس میں بتایا کہ حکومت سے بغاوت کرنا خلاف قانون ہے۔[3] نواب بہادر خاں کمشنر بریلی مسٹر الگزینڈر ہیڈر کے بظاہر مددگار تھے اور نواب صاحب پر کمشنر بریلی کو پورا اعتماد تھا اس سلسلہ میں ایک انگریز مورخ رقمطراز ہے۔

---

[1] FIFTY SEVEN BY HENERY GEORGE KEENE P. 128 (London 1883)

[2] محاربہ عظیم از کنہیا لال صہ ۲۸۰ (نول کشور پریس لکھنؤ ۱۹۱۶ء)

[3] مولانا محمد احسن صاحب کی اس جامع مسجد کی تقریر اور آنولہ میں قیام کے متعلق حالات راقم نے حکیم معظم علی خاں عرف کو میاں مرحوم رئیس اعظم آنولہ (ضلع بریلی) سے سنے بعد کو تحریری شہادتیں بھی مل گئیں۔ حکیم معظم علی خاں (ابن حکیم واحد علی خاں) حکیم سعادت علی خاں مدار المہام ریاست رام پور کے پوتے تھے بڑے وضعدار رئیس تھے ۱۸ مارچ ۱۹۵۳ء کو ان کا انتقال ہوا۔



"پچھلے صدی کے ..... محافظ (حافظ رحمت خاں) کے پوتے خان بہادر خاں نے کمشنر (بریلی) کی کوششوں کی پوری پوری تائید کی اور (بریلی) کالج سے منسلک ایک مولوی (محمد احسن) نے مسجد میں تقریر کی اور اس میں بتایا کہ حکومت سے بغاوت کرنا خلاف قانون ہے۔"[1]

اس تقریر نے بریلی میں ایک آگ لگا دی اور تمام مسلمان مولانا محمد احسن نانوتوی کے خلاف ہو گئے۔ اگر کوتوال شہر شیخ بدر الدین کی نہ ہوتی پر مولانا بریلی نہ چھوڑتے تو ان کی جان کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔[2]

اس تقریر کا رد عمل یہ بھی ہوا کہ ۲۵ مئی ۱۸۵۷ء کو بروز عید نو محلہ کی مسجد میں مولوی رحیم اللہ خاں نے انگریزوں کے خلاف سخت تقریر کی، اس موقع پر بخت خاں بھی موجود تھے۔ مسلمانوں میں بہت جوش پیدا ہو گیا تھا مگر کوتوال شہر نے اپنی حکمت عملی سے اس جوش کو ٹھنڈا کر دیا۔[3]

بریلی کالج کے شعبہ فارسی کے استاد مولوی قطب شاہ نے مطبع بہادری کے نام سے ایک پریس قائم کیا جس میں انقلاب سے متعلق لٹریچر شائع وطبع ہوا۔

---

[1] FIFTY SEVEN BY HENERY GEORGE KEENE. P. 128 (London 1883) & FREEDOM STRUGGLE IN U.P. VOL. V. P. 170

[2] FREEDOM STRUGGLE IN U.P. VOL. V. P. 171

[3] Do. P. 173,